رگوید | لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم | یجروید

آریہ سماج کے عقاید کو باطل کرنے کی کتاب ہیں۔

ویدانت نمبر (۵)

وید قدیم زمانہ کے عالموںکی باتیں ہیں جس میں غلطیاں بھی درج ہیں کہ عورت کے گھر دس ماہ کے بعد بچہ پیدا ہوتا ہے اور

زمین سے سورج کا فاصلہ بارہ کوس ہے

جسکو۔

عبدالواحد حاجی (جھنڈے والہ) نے کوچہ پیر شیرازی

چوک متی لاہور سے شایع کیا۔

سام وید | ۱ ۲ ۳ ۴ ۵ | اتھروید

(لاہور پرنٹنگ پریس لاہور میں حاجی عبدالواحد نے چھپوایا)

اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم بسم اللہ الرحمٰن الرحیم سبحان ربی انت العظیم لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

	ولا تعسر	
رب یسر	بسم اللہ الرحمٰن الرحیم	وتمم بالخیر۔

دفعہ ۱۔ آریہ صاحبان کا اعتقاد ہے۔ کہ عرصہ قریب ایک ارب ستانوے کروڑ سال کا ہُوا ہے۔ جب کہ پرماتما کی مہربانی سے اگنی۔ وایو۔ آدیتہ اور انگرا چار رشیوں کے گیان میں چاروں ویدوں کا پرکاش ہوا تھا

دفعہ ۲۔ اور اس سلسلہ کی پہلی کتاب میں ثابت کیا گیا ہے۔ کہ ویدوں کو بنے ہوئے قریب چار ہزار سال ہوئے ہیں ٭

دفعہ ۳۔ اور یہ بھی ثابت کیا گیا ہے۔ کہ حضرت نوح کے طوفان کے بعد حضرت نوح کے تین بیٹے سام حام اور یافث اور چوتھا پوتا کنعان بن حام کشتی میں سے زندہ نکلے تھے۔ اور ان چاروں کی نسل سے چار قومیں آباد ہوئی تھیں۔ اور ان قوموں میں جو حکمت کی باتیں مشہور تھیں۔ ان کو برہمہ بادشاہ نے ان قوموں کے بزرگوں سے نظم کی صورت میں چار کتابوں میں لکھوایا تھا جن کتابوں کو کہ وید کہتے ہیں ٭

دفعہ ۴۔ آریہ صاحبان کو ویدوں کے متعلق جو مغالطہ برہما خدا کی طرف سے الہامی کتابیں خیال کرنے کا لگا ہُوا ہے۔ اُس کی تردید کے لئے ویدوں کے چند منتروں کا ترجمہ لکھا جاتا ہے۔ تاکہ حق پسند طبیعتیں ویدوں کی تعلیم سے خود ہی سمجھ لیں۔ کہ آیا واقعی ویدوں کی استیا ابرہما خدائے تعالےٰ کی طرف سے ہوئی تھی یا کہ برہمہ بادشاہ کی طرف سے ٭۔

دفعہ ۵۔ ویدوں میں لکھا ہے۔ کہ وید لکھنے والوں نے مستقل عقل والے عالموں سے باتیں سن کر ویدوں میں لکھی تھیں جس لئے وید خدا کا کلام نہیں۔

دیکھو یجروید ادھیائے چالیسواں منتر ۱۔ اردو ترجمہ جس کو نونندہ پرشاد گپتہ سکنہ جہانگیر اور ۵ نے

ودیا ساگر پریس بمقام بروٹھا ضلع علیگڈھ میں ۱۸۹۹ء میں چھپوایا +

معنے - اے انسانو ہم مستقل عقل والے عالموں سے جو قول سنتے ہیں کہ جنکو وے تشریح کے ساتھ ہمارے سامنے کہتے ہیں - وے تو پیدا ہوئی چیزوں کو اور ہی منیجہ کہتے اور نہ پیدا ہونیوالے اسباب کا اور ہی نتیجہ بتلاتے ہیں - اس کو تم بھی سنو +

دفعہ ۶ - اور ایک اور منتر سے بھی اس کی تائید ہوتی ہے - کہ ویدوں کو لکھنے والوں نے عالموں سے سنکر ویدوں کو لکھا تھا -

دیکھو یجر وید - ادھیائے چالیسواں منتر ۱۳ - معنی - اے انسانو عالم لوگ جو ہمارے لیئے تشریح کے ساتھ کہتے تھے کہ ودیا کا اور ہی پھل ہے - اور اودیا کا اور ہی پھل ہے وسیطرح اون آتم گیانیوں سے ہم اس قول کو سنتے تھے - ایسا جانو +

دفعہ ۷ - ویدوں میں برہما کا حرف خدا تعالے کے لیئے - اور بادشاہ کے لیئے - دونو کے لیئے لکھا ہوا ہے - اور مندرجہ ذیل منتروں میں جگدیشور یا راجن کو مشورتیں امور ملکی میں دی ہوئی ہیں - اور چونکہ خود خدا تعالے اپنی ذات کو مشورت دے نہیں سکتا - اس لئے ویدوں میں جو مشورتیں درج ہیں - یہ عالم لوگوں نے بادشاہ برہما کو دی ہوئی ہیں - جس لئے وید عالموں کی باتیں ہیں نہ کہ خدائے تعالے کی -

زانی مرد اور عورت

دفعہ ۸ - ویدوں میں لکھا ہے - کہ زانی مرد اور زانی عورت کو علیحدہ کرنا چاہئے -

دیکھو یجر وید ادھیائے تیسواں منتر ۹ - معنی - اے جگدیشور یا راجن آپ پرائی عورت سے زنا کے خواہشمند - زنا کار کو - گرہست عورت کے خاوند کی غیر موجودگی میں زنا کے خواہشمند دوسرے مرد کو - کام پیڑا سے چھوٹے بھائی کو زمین جڑے کے حصہ نہ پانے پر چھوٹے بھائی کو غیر موجود چیز کے حاصل کرنے سے بڑی لڑکی کا بواہ نہ ہونے پر چھوٹی لڑکی کے خاوند کو - پراشچت سے بناوٹ چھپاؤ کرنے والی زناہ کار عورت

کو کام دیو کے جگانے سے کام دیو جگانیوالی دوتی کو مشکل کام کرنے کی تیاری سے ساتھی کو اقرار کرنیوالے سے روکنے والے کو۔ اور ثبوت کی مضبوطی کے لیے رنڈ بھینٹ یا گھونس کو علیحدہ کیجیے۔

مطلب۔ اے راجن جیسے پرمیشور زناکار وغیرہ بداطواروں کو سزا دیتا ہے۔ ویسے ہی آپ بھی ان کو سزا دیجیے۔ اور جیسے ایشور اپ چھوڑنے والوں پر عنایت کرتا ہے۔ ویسے ہی آپ بھی دھرماتماؤں پر عنایت کیجیے۔

دفعہ ۹۔ زناکاری سے عمر ناش ہوتی ہے۔

دیکھو یجروید۔ ادھیائے تیئیسواں (۲۳) منتر ۳۱۔ معنی۔ جو سورکہ کل میں جنما مورکھ جن اپنے سوامی یا دھنواں کی عورت کے ساتھ زناکاری سے اپنی عمر کا ناش کرتا ہے۔ وہ اور لشٹی کا اندازہ نہ رکھنے والا راجہ جو ہرے ہرے کو گھٹانے والی دھن۔ اولاد۔ استری۔ سکھ۔ ایشورج وغیرہ سے پشٹ اپنی پرجا کو نہیں دیکھ سکتا۔ وہ ہی ہر طرح سے کمزور ہو نشٹ ۔ بھرشٹ ہو جاتے ہیں۔

مطلب۔ جو راجہ اور راج پورش پر استری گون اور رنڈی بازی کے لیے حیوانوں کی طرح اپنا برتاؤ رکھتے ہیں۔ اُن کو سب ودوان شودر کے برابر جانتے ہیں۔ اور جیسے شودر اونچے کلوں میں زناکاری پھیلا سب کو برن شنکر کر دیتا ہے۔ ویسے ہی برہمن کشتری اور ویش شودر کل میں زناکاری کر برن شنکر پیدا کرنے کا اسباب ہو ناش ہو جاتے ہیں۔

نوٹ اب آریہ صاحبان نے شودروں کو شدھ کا لقب دیکر ان کی عورتیں لینے اور ان کو لڑکیاں دیکر تمام ویدک دھرم کا برن شنکر کر دیا ہے۔

دفعہ ۱۰۔ زانی مرد اور عورت کو بہت اوپر اور نیچے کر کے سزا دینی چاہیے۔

دیکھو یجروید۔ ادھیائے تیئیسواں منتر ۲۲۔ معنی۔ اے شکتی مان راجہ جو استریوں میں

گوشت خور یا زناکار مرد یا مردوں میں اس طرح کی استری رہتی ہوں تو آپ اس مرد اور عورت کو قید کر۔ اوپر کو پیر اور نیچے کو سر کر سزا دلویں۔ اور اپنی حد سلطنت میں بے نظیر آرام پھیلا دیں۔ اور اپنے قانون کو اچھی طرح جاری کریں ؛

دفعہ ۱۱ — قدرتی طور پر ہر ایک نر میں یہ خواہش ڈالی گئی ہوئی ہے۔ کہ وہ اپنی مادہ کے نزدیک دوسرے نر کو جانے نہیں دیتا۔ اور اسی دستور کے موافق قدیم الدیام کے عالموں نے بادشاہ کو مشورت دی تھی۔ کہ زانی مرد اور عورتوں کو قید کرنا چاہیئے۔ اور ان کے پیر اونچے اور سر نیچے کر کے سزا دینی چاہیئے۔ تاکہ زنا کی رسم دنیا میں نہ پھیلے

دفعہ ۱۲ - آریہ صاحبان دعویٰ کرتے ہیں کہ وہ ویدوں کے سچے تابعدار ہیں۔ اور ویدوں میں لکھا ہوا تھا کہ زانی مرد اور عورت کو سر نیچے اور پیر اوپر کر کے سزا دینی چاہیئے۔ اور اس قسم کی سزا کسی آریہ سماجی یا سناتن دھرمی نے آج تک کسی شخص کو نہیں دی جس سے ثابت ہے۔ کہ ان میں ایک شخص بھی ویدوں کا سچا تابعدار نہیں۔

دفعہ ۱۳ - یجر وید ادھیا ۳۰ تیسواں منتر ۹ - میں درج ہے۔ کہ زانی مرد اس کو کہتے ہیں۔ جو کہ پرائی عورت سے صحبت کرتا ہے۔ یعنی جس عورت کے ساتھ اس مرد کی شادی نہیں ہوئی یا جو کہ غربت عورت کے ساتھ صحبت کرتا ہے۔ جب کہ اس کا خاوند گھر میں نہ ہو۔ اور اس قسم کی صحبت کرنے کو وید ناجائز قرار دیتے ہیں۔

نیوگ دفعہ ۱۴ اگر آریہ صاحبان نے اس رسم کے بالمقابل نیوگ کی رسم جاری کر دی ہوئی ہے۔ کہ عورتوں کو چاہیئے۔ کہ خواہ اپنا خاوند موجود ہو یا نہ ہو۔ مگر اپنے گھر اولاد حاصل کرنے کے بہانہ سے دوسرے مردوں سے صحبت کر لیا کریں۔

اسلیئے تمام عورتیں دوسرے مردوں سے نیوگ کراتی ہیں۔ اور کہتی ہیں۔ کہ نیوگ ویدوں سے ثابت ہے۔ اور یہ خیال نہیں کیا جاتا کہ نیوگ جیسی بُری رسم جس کو حیوان بھی

پسند نہیں رکھتے۔ ویدوں کے بزرگ کیوں جاری کرتے؟

دفعہ ۱۵۔ قدیم زمانہ میں عورتیں اپنے خاوند کے بغیر کسی دوسرے شخص سے صحبت کرانا بہت برا خیال کرتی تھیں۔ یہی باعث تھا کہ جس وقت کسی عورت کا خاوند مرجاتا تھا۔ تو اس کی بیوہ اس کے ساتھ آگ میں جل جاتی تھی۔ جس کو ستی کہتے تھے۔ یعنی وہ عورت جو کہ اپنے دھرم پر قایم رہی۔ اور اس نے اپنے خاوند کے علاوہ دوسرے مرد سے صحبت کرانے کو گوارہ نہیں کیا۔

دفعہ ۱۶۔ انگریزوں نے یہ رسم بند کردی ہوئی ہے۔ ورنہ تواریخ اس امر کی شہادت دیتی ہے۔ کہ قدیم زمانہ میں اس قسم کی رسم ہندوستان میں جاری تھی۔ کہ عورت اپنے خاوند کے مرجانے کے بعد اس کی لاش کے ہمراہ آگ میں جل جاتی تھی۔ اب آریہ صاحبان اسکے بالمقابل نیوگ کی رسم سکھاتے ہیں۔ افسوس صد افسوس؟

دفعہ ۱۷۔ اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے۔ کہ نیوگ کی رسم کب اور کس طرح دنیا میں جاری ہوئی تھی۔

دفعہ ۱۸۔ اس کا جواب یہ ہے۔ کہ طوفان نوح کی یاد میں جو سمت جاری ہوا تھا۔ اسکو کلی یگ یا کل جگ کہتے ہیں۔ جو کہ ہندوؤں کا مذہبی سمت ہے۔ اور وہ سمت ۹۹۰ ہم تھا جیسا کہ پنڈت لیکھرام آریہ مسافر اپنی کتاب کلیات آریہ مسافر کی کتاب تاریخ دنیا کے صفحہ ۷ پر لکھتا ہے۔ جبکہ اس نے اپنی کتاب لکھی تھی۔

دفعہ ۱۹۔ طوفان نوح کے بعد جو لوگ کشتی میں سے زندہ نکلے تھے۔ ان میں سے بعض لوگ گھر بار چھوڑ کر جنگلوں میں چلے گئے۔ تاکہ شب و روز خدا تعالےٰ کی عبادت کیا کریں۔ اور وہ لوگ جوگی یا یوگی کہلاتے تھے اور اسطرح گھر بار چھوڑ کر جنگلوں میں جاکر خدا کی عبادت کرنے کا نام یوگ رکھا گیا تھا۔

دفعہ ۲۰۔ جو لوگ گھروں میں عورتوں کے پاس رہتے تھے۔ وہ ان یوگیوں کو جو گھر

بار چھوڑ کر تمام دن رات خدا کی عبادت کرتے تھے - اچھا خیال کرتے تھے - اور ان کی دعا کو اپنی دنیوی اور آخروی بہتری کا موجب جان کر اُن سے دعائیں کرواتے تھے - اور اُن کے پاس کھانے کی چیزیں لے جایا کرتے تھے +

دفعہ ۲۱ - بوڑھے یوگیوں کی صحبت میں جو نوجوان رہتے تھے - وہ بھی ان چیزوں ہی پر گزارہ کیا کرتے تھے - جو چیزیں کہ گھرستی عورتیں اور مرد ان یوگیوں کے پاس لے جایا کرتے تھے اور ان نوجوانوں کو نو یوگی یعنے نئے یوگی کہا جاتا تھا +

دفعہ ۲۲ - یوگی لوگ خدا یاد ہوتے تھے - مگر جو نوجوان ان کی صحبت میں آتے تھے وہ اپنے نفس پر قابو نہیں رکھ سکتے تھے - اور جو عورتیں کہ یوگیوں کے پاس کھانے کی چیزیں لایا کرتی تھیں - ان میں سے بعض کے ساتھ صحبت کر لیا کرتے تھے -

دفعہ ۲۳ - اور چونکہ بزرگ یوگی ایسا فعل نہیں کرتے تھے - بلکہ نو یوگی یعنی نئے یوگی اس قسم کی حرکت کرتے تھے - یہ بات مشہور ہوئی کہ نو یوگی غیر عورتوں سے صحبت کرتے ہیں - اور اس طرح غیر مرد کی عورت سے صحبت کرنے کا نام نو یوگیوں کا کام یعنی نیوگ رکھا گیا تھا +

لونڈے بازی

دفعہ ۲۴ - اور چونکہ جس وقت مرد مجرد ہوتا ہے - تو وہ اپنے نفس پر قابو رکھنے سے قاصر ہوتا ہے - اور یا تو غیر عورتوں سے صحبت کرتا ہے - ورنہ چھوٹے لڑکوں کے ساتھ بدفعلی کرتا ہے - اس لئے عورتوں کے نہ ہونے کے وقت وہ نو یوگی چھوٹے لڑکوں کے ساتھ جو اُن کی خدمت کرتے تھے لونڈے بازی کیا کرتے تھے - اور اس طرح لونڈے بازی بھی طوفان نوح کے بعد شروع ہوئی تھی -

دفعہ ۲۵ - ویدوں میں لکھا ہے کہ ۴۴ اور ۴۸ سال تک مجرد رہ کر برہمچرج کرنا چاہیئے

دیکھو یجر وید ادھیائے چوتھا منتر ۱۰ - معنی - اے ودوان منش جیسے اگن

آدو دیا سمبندہی جسکی سیوا چوبیس برس تک برہمچرج کرنے والوں لے کی ہو جو پرکاش کارک ہے - اور جو پران بایو سمبندھ والی جس کا گرہن ۴۸ برس کے برہمچرج سے کیا ہو ایسے ہی جس کی میں اچھا کرتا ہوں - ویسے ہی تو بھی اس کی اچھا کر +

دفعہ ۲۶ - یہ بات ہر ایک شخص جانتا ہے - کہ ۲۴ سال یا ۴۸ سال تک مجرد رہنا نہایت مشکل ہے - اور ڈاکٹروں کا اصول ہے - کہ مجرد لوگ شادی شدہ لوگوں سے زیادہ مرتے ہیں - اور مذہب کے رو سے چونکہ مجرد لوگ نیوگ کے ذریعہ پرائی عورتوں سے اور لونڈے بازی کے ذریعہ چھوٹے لڑکوں سے صحبت کرتے ہیں - اس لیئے اسلام نے رہبانیت یعنی مجرد رہنے کو برا کہ کر بتا دیا کہ مجرد رہ کر خدا کی یاد کرنا صرف اس صورت میں اچھا ہوتا ہے اگر کوئی گناہوں سے بچ سکے ورنہ شادی کر لینا سب سے اچھا ہے +

دیکھو قران مجید سیپارہ (۲۷) سورہ حدید رکوع (۴) آیات ر ۲ ، ثم قفینا...... فاسقون

ترجمہ - پھر پیچھے بھیجے اُنکے پہاری پر اپنے رسول اور پیچھے بھیجا عیسے مریم کا بیٹا اور اُسکو دی انجیل اور رکھی اوسکے ساتھ چلنے والوں کے دل میں نرمی اور مہر اور رہبانیت - (یعنی دنیا چھوڑنا) اونہوں نے نیا نکالا - ہم نے اُن پر نہ لکھا تھا - مگر چاہئے کو رضامندی اللہ کی پھر نہ نباہا اس کو جیسا چاہئے نباہنا - پھر دیا ہم نے اُن کو جو ان میں ایمان دار تھے اُن کا نیگ اور بہت اُن میں بے حکم ہیں +

دفعہ ۲۷ - عرصہ ۳۸۲۵ سال کا ہوا ہے - کہ حضرت لوطؑ کی قوم جو لونڈے بازی کرتے تھے ہلاک کی گئی تھی - اور حضرت لوطؑ حضرت ابراہیمؑ کا بھتیجا تھا جسکے زمانہ میں وید لکھے گئے تھے جیسا کہ اس سلسلہ کی پہلی کتاب میں ثابت کیا گیا ہے -

دفعہ ۲۸ - ویدوں میں بھی لونڈے بازی کو دور کرنے کے لیئے لکھا ہے - کہ چونکہ ہیجڑے نہ تو عورت ہوتے ہیں - اور نہ مرد - اور لوگ اُن سے لونڈے بازی کرتے ہیں - اس لیے بادشاہ کو چاہیئے - کہ ہیجڑوں کو دور آباد کرے - دیکھو یجر وید - ادھیائے تیسواں

منتر ۲۲ - معنی اے راجہ لوگو جیسے دو وان بہت بڑے اور بہت چھوٹے اور بہت موٹے - اور بہت پتلے - اور نہایت سفید اور نہایت کالے اور بال والے اور بلا بال والے - اِن طرح طرح کے آٹھوں روپ وہ برہمنوں سے اچھی طرح ملتا ہے - ویسے ہی تم لوگ بھی ہو - اس کے بعد شودرتا سے علیحدہ اور برہمن پن سے علیحدہ پرجاپت دیوتا والے وے بھی ہیں منیوں میں جو ذلیل - زناکار - جواری - ہیجڑے - اور جن میں شودر یا برہمن نہیں - ان کو دور آباد کرنا چاہئے - اور جو راجا یا الشور کے تابع ہیں - وے سامنے - بیٹھنے چاہئیں *

دفعہ ۲۹ - ویدوں میں لکھا ہے - کہ جواری کو مارنا چاہئے *
دیکھو یجروید - ادھیائے تیسواں منتر ۱۸ معنی - اے جگدیشور یا راجن آپ پاسہ سے کھیلنے والوں کے سردار کے مقید جواری کو مارنے سے - گٹھوں میں بری خواہش کرنے والے کو ناش سے - گوؤں کے مارنے والے کو بھوگ سے - گائے مارنے والے اور کاٹنے والے بھکاری کو کرم سے - اور کھے گوشت خور کے گورو کو بانی کے ہنکاری دشت ، کو پوتر کرو در

دفعہ ۳۰ - ویدوں میں لکھا ہے - کہ پاسوں سے کھیلنے والے اور جواری کو دور کرنا چاہئے - یعنی جوا کھیلنا برا ہے - جوا کھیلنا نہیں چاہئے - مگر آریہ صاحبان ہیں - کہ دوالی کے روز مرد اور عورتیں جوا کھیلتے ہیں - اور اس کو مذہبی رسم جانتے ہیں - جس لئے یہ سب کے سب ویدوں کے مخالف ہیں - اور ایک بھی ان میں ویدوں کا سچا تابعدار نہیں *

باجا اور وید

دفعہ ۳۱ - ویدوں میں باجوں کے اقسام لکھے ہیں - جس قسم کے باجے بجانے چاہیئے - دیکھو یجروید - ادھیائے تیسواں منتر ۲۰ - معنی - اے پرمیشور یا راجن زناکاری میں متوجہ

ڈرامکار عورت کو منے میں متوجہ ۔ پاگل کو جل جنتو کے مارنے میں متوجہ ہوئی کپڑے
منش کی کنیاں کو دور کیجیے ۔ گاؤں کے مالک ۔ جوتشی اور سب طرف سے بلانے والے
ان سب کو تعظیم کے لئے بینا بجانے ۔ ہاتھوں سے باجا بجانے ۔ اور تورن باجا بجانے
والے اور ان سب کو ناچنے کے لئے ۔ اور آنند کے لئے ۔ تالی وغیرہ بجانے والے کو پیدا
یا تجویز کیجیے

دفعہ ۳۲ ۔ اس منتر سے مندرجہ ذیل قسم کے باجے بجانے ثابت ہوتے ہیں ۔ اول بین
باجا جو منہ سے بجایا جاتا ہے ۔ مگر نہایت نرم اور میٹھی آواز دیتا ہے ۔ دوسرا ہاتھوں سے
بجانا تیسرا تورن باجا جو کہ سارنگی کی قسم ہوتا ہے ۔ اور ان سب کو ناچنے اور آنند کے لئے
تالی وغیرہ بجانے والوں کے ساتھ گاؤں کے مالک اور جوتشی کی تعظیم کے لئے بجانا چاہیے

دفعہ ۳۳ ۔ مگر موجودہ زمانہ میں جو انگریزی باجا ہے ۔ اس کے بجانیکے وقت وہ ناچنے
رہیں ۔ اور نہ ہی آنند آتا ہے ۔ اور نہ ہی تالی ہاتھوں سے بجائی جاتی ہے ۔ اور سوائے
سمع خراشی اور شور و غل کے اور کچھ نہیں ہوتا ۔ ایسا باجا بجانے کے متعلق ویدوں میں
کوئی حکم نہیں ۔

دفعہ ۳۴ ۔ اگرچہ ویدوں میں انگریزی قسم کا باجا جس سے شور و غل ہوتا ہے بجانے کا
کوئی حکم نہیں ۔ مگر آریہ صاحبان ویدوں کی تابعداری کو بالائے طاق رکھ کر اسکو اسلئے
بجاتے ہیں ۔ تاکہ اس باجے کے شور سے مسلمان نماز ادا کر نہ سکیں ۔ کاش آریہ صاحبان
ویدوں کی تابعداری اختیار کر کے انگریزی باجا بجانے کو معیوب خیال کرتے ۔ اور خدا
کی دوسری مخلوق کو تکلیف دیکر عبادت الٰہی سے باز نہ رکھتے ؛

ویدوں میں غلطیاں بھی درج ہیں

دفعہ ۳۵ ۔ ویدوں میں لکھا ہے ۔ کہ عورت کے گربھ دس ماہ کے بعد جو بچہ پیدا ہوتا
ہے ۔ وہ طاقت ور ہوتا ہے اور پہلے کا کمزور ہوتا ہے ؛

دیکھو یجر وید۔ ادھیائے آٹھواں۔ منتر ۲۸ معنی اے استری پورش جیسے پون کانپتا ہے۔ یا سمندر لہروں سے اچھلتا ہے۔ ویسے یہ تمہارا پورا دس مہینہ کا گربھ بتدریج بڑھے اور ایسے بڑھتا ہوا یہ دس مہینہ میں پورا ہو کر ہی پیدا ہووے ❖

مطلب۔ برہمچریہ دھرم سے شریر کی پشٹی من کی سنتوشٹی۔ اور ودیا کی ترقی حاصل کرلو۔ ہے استری پورش تو جبر سے گربھ کی حفاظت رکھیں کہ جس سے وہ دس مہینہ سے پہلے گر نہ جاوے۔ کیونکہ جو گربھ دس مہینہ سے زیادہ دنوں کا ہوتا ہے۔ وہ عموماً بل اور بدھی والا ہوتا ہے۔ اور پہلے والیا نہیں ہوتا

دفعہ ۱۳ (الف)۔ بچہ پیدا کرنا خدا تعالے کا کام ہے جب چاہے پیدا کرے۔ انسان کو اس میں دخل نہیں کئی بچے چھ سات ماہ کے بعد پیدا ہوتے ہیں۔ اکثر بچے نو ماہ کے بعد پیدا ہوتے ہیں۔ اور کوئی بچہ دس ماہ کے بعد پیدا نہیں ہوتا۔ اس لئے ویدوں کا یہ بیان کہ بچہ دس ماہ کے بعد پیدا ہوتا ہے۔ درست نہیں۔

(ب) انسان بچہ کی پیدائش کو روک نہیں سکتا۔ اور ویدوں میں درج ہے۔ کہ حفاظت کرنی چاہیئے۔ تا کہ بچہ جلدی پیدا نہ ہو جاوے۔ اس لئے یہ حکیموں کا قول ہے۔ کہ عورت کے ساتھ صحبت کرنی نہیں چاہئے۔ مبادا بچہ گر جاوے۔ جس قول کی بدولت ویدقائم مستقل عقل والے عالموں کی باتیں ہیں۔ نہ کہ خدا تعالے کی۔ جیسا کہ آریہ صاحبان گمان کرتے ہیں۔ اس لئے یہ وید رشیوں کو بر ہمہ خدا کی طرف سے الہام نہیں ہوئے بلکہ یہ انسانی کلام ہیں۔ جنکو برہمہ بادشاہ نے جمع کرایا تھا

دفعہ ۱۴۔ مہینہ ماہ سے نکلا ہے۔ جس کے معنی چاند ہیں۔ اور چاند ایک مہینہ کی گردش کے بعد پھر دوبارہ نکلنا شروع ہوتا ہے۔ اس لئے چاند کی ماہواری گردش کا نام مہینہ ہے اور اس کو قمری مہینہ کہتے ہیں۔ اور سورج کی گردشوں پر گرمی اور سردی کے موسم واقعہ ہوتے ہیں۔ اور سورج کی گرمی اور سردی کی گردشوں کا نام سال ہے۔ اور ایک سال

میں بارہ چاند کی گردشیں - یا بارہ مہینے ہوتے ہیں - جنکو قمری سال کہتے ہیں ÷

دفعہ ۳۸ - اور چونکہ چاند کی بارہ گردشوں پر سورج کا سال برابر نہیں آتا - اس لیئے سورج کی سالانہ گردشوں کو بھی بارہ پر تقسیم کر کے بارہ مہینے مقرر کیئے ہوئے ہیں - جنکو شمسی مہینہ کہتے ہیں - اور یہ ہر ملک میں جداگانہ ہوتے ہیں

انگریز اس کو جنوری - فروری کے نام سے پکارتے ہیں - اور ہندو اس کو چیت بیساکھ کے نام سے پکارتے ہیں - اور قمری مہینہ کا رواج مسلمانوں میں جاری ہے - جس کو رمضان - شوال مہینہ کہتے ہیں ÷

دفعہ ۳۹ - چاند کے بارہ مہینوں کے بعد اگر دس دن زیادہ کیئے جائیں - تو تین سال کے بعد چاند کے تیرہ مہینہ ایک شمسی سال میں آجاتے ہیں - ابتدا میں ہندوستان میں بھی سورج کی سالانہ گردش کو چاند کے مہینوں پر تقسیم کیا جاتا تھا - اور وہ چیت بیساکھ وغیرہ مہینوں کے نام سے منسوب تھے - اور ہر تین سال کے بعد ایک لوند کا مہینہ ملا کر تیرہ مہینہ ایک سال کے لیئے بنائے جاتے تھے - اور شمسی سال حساب کے لیئے جاری رکھا جاتا تھا - اور چونکہ لوند کا مہینہ ویدوں میں لکھا ہے - اس سے ثابت ہے کہ وید ابتداءِ عالم کیوقت نہیں لکھے گئے تھے بلکہ بہت عرصہ کے بعد جبکہ قمری سال سے شمسی سال کو جدا کر کے قمری سال میں لوند کا مہینہ لگایا گیا تھا تو اسکے بعد وید لکھے گئے تھے -

دیکھو یجروید ادھیائے ۲۲ - بائیسواں - منتر ۳۱ - معنی ہے مشو آپ لوگ شیرینی پیدا کرنیوالے چیت کے لیئے یگ کریا - شیرینی میں صاف بیساکھ کے لیئے یگ کریا - جل کو ہوا وغیرہ کی میل سے صاف کرنے والے جیٹھ کے لیئے - یگ کریا - برشا سے زمین وغیرہ کی صاف کرنے والے اساڑھ کے لیئے یگ کریا - اچھی طرح گھن گھور بادلوں سے گرج سنانے والے - ساون کے لیئے یگ کریا - پانی میں برشا سے مشہور ہونوالے بھادوں کے لیئے یگ کریا - اناج پیدا کرانے والے کنوار کیلیئے یگ کریا - جل اور اناج پیدا کرانے یعنی کنوار کے بوئے - باجرہ وغیرہ اناجوں کے پکانے اور مضبوط کرنے والے -

کاتک۔ کے لیئے یگ کریا۔ بل داتا۔ اگھن کے لیئے یگ کریا اور بل داتا اوتم لوہ کر لیئے یگ کریا۔ تبدیل موسم سے آہستہ آہستہ جاڑا کم کرنے والے اور جان داروں کے جسم میں گرمی داخل کرنے والے۔ ماہ ۔ کے لیئے ۔ یگ کریا۔ جانداروں۔ کے جسموں میں گرمی بھرنے والے پھاگن مہینہ کیلیئے یگ کیا مہینوں میں ملے ہونے کے مہینے کے پانے والے کیلیئے یگ کا عمل کریں۔

دفعہ ۴۰۔ اور موسموں کی تبدیلی ویدوں میں لکھی ہے۔ ایسی تبدیلی پنجاب میں ہوتی ہے ورنہ امریکہ اور افریقہ میں اس کے برخلاف موسم واقعہ ہوتے ہیں اس سے صاف ظاہر ہے کہ وید پنجاب ہی میں لکھے گئے تھے اور دنیا کے کسی دوسرے حصہ میں نہیں بنے تھے۔

دفعہ ۴۱ خداتعالےٰ نے چاند کو وقتوں کی پہچان کیلیئے بنایا ہے۔ دیکھو قرآن مجید پارہ ۲ سورۃ بقر رکوع ۲۴ آیت (۱) وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْاَهِلَّةِ ؕ قُلْ هِیَ مَوَاقِيْتُ لِلنَّاسِ وَالْحَجِّ۔ ترجمہ پوچھتے ہیں تجھکو چاندوں سے کہہ وہ وقت ہیں واسطے لوگوں کے اور حج کے۔

دفعہ ۴۲۔ اور عورت کے گھر بچہ بھی چاند کی گردشوں کے حساب سے ہوتا ہے۔ اور ویدوں میں چیت بیساکھ کے ممبتہ درج ہیں جنمیں بچہ پیدا نہیں ہوتا اسلیئے ویدکا یہ پرمان کہ عورت کے گھر چیت بیساکھ کے دس مہینوں کے بعد بچہ پیدا ہوتا ہے۔ غلط ہے

زمین سے سورج تک کا فاصلہ بارہ کوس ہے

دفعہ ۴۳۔ ویدوں میں لکھا ہے۔ کہ زمین سے سورج تک کا فاصلہ بارہ کوس ہے۔ دیکھو یجروید۔ ادھیائے چونتیسواں۔ منتر ۲۴۔ معنی۔ اے انسانو جیسے آنکھ کیطرح شکلیں دکھانے والی روشنیوں اور بے نظیر صفات والا سورج والی جانداروں کے لیئے قابل تسلیم زمین کی عمدہ چیز فراہم کرتا ہوا تین موقع یعنی بارہ کوس اور سات زمین کے سمندر لیکر بادل ہے۔ کے اوپر والے حصوں تک سمندروں کو اور زمین کے متعلق آٹھ سمتوں کو ظاہر اور منور کرتا ہے۔ ویسے ہی تم لوگ ہو۔

مطلب۔ اے انسانو۔ جیسے سورج سے زمین تک بارہ کوس اور ہلکے بھاری سات قسم کے پانی کے حصوں اور وشاؤں کی واقفیت ہوتی اور برسا وغیرہ

سے سب کو آرام دیا جاتا ہے۔ ویسے ہی اعلیٰ صفت عمل و عادات سے ہر سمت میں نیک نامی پھیلا قسم قسم کی عزت دینے سے ہر انسان جانداروں کو محفوظ کرے +

دفعہ ۴۳۔ قدیم زمانہ میں فاصلہ کی پیمایش کے لئے کوس استعمال کرتے اور کہتے تھے فلاں گاؤں فلاں گاؤں سے اتنے کوس ہے۔ اور آج کل میلوں کا رواج ہے۔ اور ایک کوس کا قریب ڈیڑھ میل کے ہوتا تھا۔ جس لئے جس وقت وید لکھے گئے تھے۔ اوس وقت لوگوں کا گمان تھا۔ کہ زمین سے سورج تک کا فاصلہ بارہ کوس یعنی قریب اٹھارہ میل ہے۔ اور آج کل کے انگریزی دان قریب نو کروڑ بیس لاکھ میل بتاتے ہیں۔ جس لئے ویدوں کا یہ لکھنا کہ زمین سے سورج کا فاصلہ بارہ کوس ہے۔ بالکل غلط ہے +

دفعہ ۴۴۔ ویدوں میں لکھا ہے۔ کہ سورج اکاش میں گھوم کر روشنی اور اندھیرا لاتا ہے۔

دیکھو یجر وید ادھیائے چونتیسواں منتر ۲۵ یعنی۔ اے انسانو تمہارے ہاتھوں کی طرح پانی وغیرہ لینے والی چمکیلی کرنوں سے بھرپور اور خاص طور پر سب کو دکھلانے والا سورج۔ جب دونو آکاش اور زمین کے بیچ ظاہر ہو گھومتا ہے تب مضر اندھیرے کو دور کرتا۔ اور جب چھپ جاتا ہے۔ تب کالے اندھیرے سے آکاس کو بھر دیتا ہے۔ اوس سورج کو تم لوگ جانو۔

دفعہ ۴۶۔ ویدوں کے ایک ہی ادھیائے میں ایک ایک بات دو دو بار لکھی ہے +

دیکھو یجر وید ادھیائے تئیسواں۔

اول منتر ۹ سوالات یعنی۔ اے ودوانو ہمارا تم سے سوال ہے۔ کہ کون اکیلا پھرتا ہے۔ اور [illegible] بار بار ظاہر ہوتا ہے۔ سردی کی

کیا دوا ہے - اور کیا بیج بونے کا بڑا مقام ہے -

منتر ۱۰ جوابات - **معنے** - اے جگیاسو - سورج بلا کسی کی مدد کے خود اپنے محور پر گھومتا ہے - اسی سورج کی روشنی سے چندرمان بار بار ظاہر ہوتا ہے - آگ سردی کی دوا ہے - زمین بڑا - بیج بونے کا مقام ہے -

دوم - منتر ۴۵ - سوالات - معنے - اے وِدوان کون اکیلا چلتا یا دیکھتا ہے - اور کون بار بار ظاہر ہوتا ہے - کون سردی کی دوا ہے - اور کیا بڑا اچھی طرح سے بیج بونے کا سہارا ہے -

منتر ۴۶ - جوابات - **معنے** - اے سایل سورج اپنے محور پر گھومتا ہے - چندرماں پھر پھر کر ظاہر ہوتا - آگ سردی کی دوا - اچھی طرح بیج بونے کا مقام زمین ہے -

دفعہ ۴۷ - چونکہ یہ بات ثابت ہوگئی ہے کہ دیدیکر قدیمی عالموں کی باتیں ہیں - جن میں بعض غلط مضامین بھی ہیں - اس لیے آریہ صاحبان کو چاہیے کہ ضد نہ کریں اور ویدوں کو الہامی اور صحیح کلام کہ کر خدا تعالے کی مخلوق کو گمراہ نہ کریں - کیونکہ ایسا کرنا صریح عقل انسانی کے خلاف ہے - **وما علینا الا البلاغ**

لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

عبدالواحد حاجی کوچہ پیر شیرازی کپ متی لاہور

آریہ سماج کے عقاید کو باطل کرنیکی کتابیں

ویدانت نمبر ۱ - ویدوں کی ابتدا - ویدوں کو بنے چار ہزار سال ہوئے ہیں - اور ان میں ایک ایک سو اور تین تین سو سال تک زندہ رہنے کی دعائیں بھی درج ہیں - قیمت ۲ر -

ویدانت نمبر ۲ - برہمہ راجہ نے وید بنائے تھے - ویدوں میں پیپل بڑھ اور آم کے درختوں کا ذکر ہے - جو پنجاب میں ہوتے ہیں - اگر وید کشمیر میں لکھے جاتے - تو سیب ناشپاتی اخروٹ وغیرہ کا ذکر ہوتا - قیمت ۲ر

ویدانت نمبر ۳ - مذاہب عالم کی تعلیم خدا تعالےٰ کی ہستی - اعمال کی جزا یا سزا - اور روز قیامت کے ہونے کے ثبوت - اس میں خدا مادہ اور روح پر بحث کی گئی ہے - قیمت ۲ر

ویدانت نمبر ۴ - ہندوؤں کی کم سمجھی اور ویدک دھرم کا خاتمہ - اسمیں آریہ سماج کا یہ عقیدہ کہ چار ارب بتیس کروڑ سال کے بعد یہ عالم دنیا تباہ ہو جاتا ہے - ویدوں کے خلاف ثابت کرنیکے علاوہ ثابت کیا گیا ہے - کہ آریہ سماج کی تمام کتابیں - ستیارتھ پرکاش - رگوید آدی بھاشیہ بھومکا - کلیات آریہ مسافر وغیرہ سب کی سب فرضی اور غلط ہیں قیمت ۲ر

ویدانت نمبر ۵ - ویدوں کا پرمان کردہ قدیمی عالموں کی رائیں ہیں - اور ان میں غلطیاں بھی درج ہیں - کہ عورت کے گھر دس ماہ کے بعد بچہ پیدا ہوتا ہے - اور ویدوں میں لکھا ہے - کہ زمین سے سورج کا فاصلہ بارہ کوس ہے قیمت ۱ر

انجیلوں سے حضرت مسیح کی بجائے شمعون بیگاری کے صلیب دیا جانے کی شہادت - جس نے ثابت کر دیا ہے - کہ انیس سو سال کے تمام عیسائی گمان کی پیروی کر رہے ہیں - اور عیسائیوں کے تمام عقیدے صلیب تثلیث اور کفارہ سب کے سب غلط ہیں - قیمت بزبان انگریزی ۸ر - حضرت مسیح کا صلیب پر نہ چڑھنا اور رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کی پہچان قدیمی عیسائیوں کی کتابوں سے - قیمت ۲ر -

عبد الواحد حاجی کوچہ پیر شیرازی چوک متی لاہور -